سوال نمبر:1766 منجانب: محترمہ آمنہ سردار صاحبہ ، رکن صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	سوال	جواب
	کیاوزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ	
الف	آیادرست ہے کہ ضلع ایبٹ آباد میں بہت سے سکولز زیر تعمیر ہیں	جی ہاں
ب	اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ ضلع میں کتنے سکول زیر تعمیر ہیں ؟ اور کتنے سکولز کی تعمیر کا کام رکا ہوا ہے ؟ تفصیل فراہم کی جائے۔	ضلع ایبٹ آباد میں کُل 92 بوائز سکولز ایسے ہیں جن پر کام رُکا ہوا ہے۔ یہ سکولز 2005 کے زلزلے میں متاثر ہوئے تھے۔ ایراء نے اس پر کام کیا تھا لیکن فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا۔ اس طرح کُل نو (9) گرلز سکولز زیر تعمیر ہیں جن میں چار (4) سکولز ایراء اور پانچ سکولز ورلڈ بنک کے ہیں۔ جبکہ ایراء کے 21 سکولز کا کام رُکا ہوا ہے۔ ضلع ایبٹ آباد سمیت زلزلے سے متاثر تمام سکولوں کو تعمیر کے سکیم میں شامل کئے گئے ہیں ان کو ایک سکیم کے ذریعے تعمیر کیے جا رہے ہیں سکیم کا نام ہے "220272-completion of Balance work in Reconstruction under ERRA Strategy for Leftover Schools in Khyber Pakhtunkhwa" اس میں شامل تمام یونٹس وہ ہیں جو ایراء کے زیر تکمیل رہ گئے تھے۔ محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم نے ہزارہ ڈویژن کے تمام یونٹس کو تکمیل کے لئے اے ڈی پی میں شامل کیا ہے۔ ایک سکیم میں پی اینڈ ڈی نے 226 یونٹس رکھے ہیں اس سکیم کا تخمینہ لاگت 3073.521 ملین روپے رکھے گئے ہیں اس کے لئے پری پی ڈی ڈبلیو پی کا اجلاس منعقد ہو چکا ہے جس کے بعد زیر التواء تمام یونٹس کی باقی ماندہ تعمیراتی کام مکمل کر لئے جائیں گے یہ اں پر یہ بھی بتاتا چلے کہ اس کی مجموعی مالیت 2.3 بلین روپے تھی اس سکیم کی پی اینڈ ڈی کی جانب سے امبریلا منظوری دی گئی تھی بعد ازاں محکمے نے اس کی ذیلی یونٹس کی منظوری کا عمل شروع کیا۔

		گزشتہ مالی سال کے دوران ان سکولوں کی تعمیر کے لئے ضلعی سطح پر فنڈز رکھے گئے تھے جس میں ضلع ایبٹ آباد کے لئے 80 ملین روپے رکھے گئے ہیں توقع ہے کہ زلزلے سے متاثر تمام سکولز اسی سال مکمل ہو جائیں گے۔